سوال

(219) کیا بہت زیادہ مہر اور بہت زیادہ مال کا مطالبہ کرنا....

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اور سب لوگ یہ دیکھ رہے ہیں کہ بہت سے لوگ بہت سے حق مہر کا مطالبہ کرتے ہیں اور اپنی بیٹیوں کی شادی کرتے وقت بہت زیادہ مال کا مطالبہ بھی کرتے ہیں اور دیگر شرائط اس پر مستزاد! تو کیا رشتہ دینے کے عوض یہ جو مال لیا جاتا ہے یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ت یہ ہے کہ مہر ہلکا پھلکا ہو اور یہ رغبت نہ کی جائے کہ مہر بہت زیادہ ہو تاکہ ان بہت سی احادیث پر عمل کیا جا سکے جو اس سلسلہ میں وارد ہیں، شادی کے مسئلہ میں آسانی پیدا کی جا سکے اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو عفت و پاک دامنی کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا موقع عطا کیا جا سکے۔ لڑکی کے وارثوں کے لئے یہ جائز

ﮋ...۳۲... سورة النور

یوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوش حال کر دے گا۔''

امرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ''بہترین مہر وہ ہے، جس میں نرمی و آسانی ہو'' (ابوداؤد، امام حاکم نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے)

نبی کریم ﷺ نے اپنے اس صحابی سے فرمایا تھا، جس کا آپ اس خاتون کے ساتھ نکاح کر رہے تھے جس نے اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے لئے ہبہ کر دیا تھا کہ ''(حق مہر کے لئے کچھ) تلاش کرو، خواہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن جب اس صحابی کو لوہے کی انگوٹھی بھی نہ ملی تو نبی کریم ﷺ نے

رکان لَكُم فى رَ‌سولِ اللَّهِ أُسوَةٌ حَسَنَةٌ...۲۱... سورة الاحزاب

ات) میں عمدہ (بہترین) نمونہ موجود ہے۔''

شادی کے اخراجات کم اور آسان ہوں گے تو مردوں اور عورتوں کے لئے عفت و پاکبازی کی زندگی بسر کرنا آسان ہو گا، فواحش و منکرات میں کمی ہو جائے گی اور امت میں اضافہ ہو گا اور جب شادی کے اخراجات بہت بڑھ جائیں، لوگ مہر میں بہت مبالغہ کرنے لگیں تو شادیوں کی شرح کم ہو جائے گی، بدکاری میں ا

ئے!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص340

محدث فتویٰ